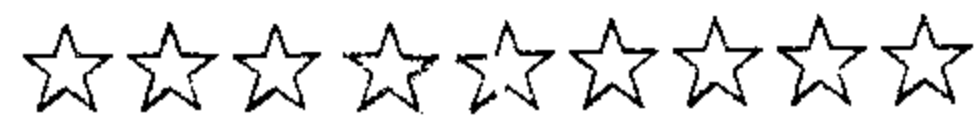


اسلام کیلئے ایک سائباں کی مانند ہے۔ آپ نے عالم اسلام اور مسلمانوں کیلئے بے مثال و بے نظیر خدمات سر انجام دیں۔ مسلمانان عالم کے دلوں میں آپ کیلئے بے پناہ عقیدت و محبت پائی جاتی ہے۔ آپ کی شخصیت دنیاوی انعامات و اعزازات سے بلند تر ہے۔ مگر قدر شناس اور علم دوست حضرات نے ہر دور میں آپ کی عظیم خدمات کا اعتراف اپنے لیے باعث عزت جانا ہے۔ ماضی میں سعودی بادشاہ شاہ فیصل مرحوم نے آپ کو فیصل ایوارڈ پیش کیا تھا۔ اور اب رمضان المبارک میں امارات کی حکومت نے آپ کو ۱۹۹۸ء کی اسلامی شخصیت کا ایوارڈ دیا ہے۔ مولانا مدظلہ رمضان المبارک میں اکثر رائے بریلی (لکھنؤ) میں ہی قیام پزیر ہوتے ہیں۔ امارات کی حکومت نے جب آپ کے لئے ایوارڈ کا اعلان کیا اور ایک پروکار تقریب کا اہتمام کر ڈالا۔ جس میں آپ کو اس میں شرکت کی خصوصی دعوت دی گئی تو آنجناب نے شکریہ کے ساتھ تقریب میں شرکت سے معذرت ظاہر کی۔ لیکن وہاں کی حکومت نے مولانا مدظلہ کیلئے خصوصی طور پر اپنا جہاز ہندوستان بھیجا اور یوں آپ امارات حکومت کے پرزور اصرار پر تشریف لے گئے۔ آپ کو ایوارڈ کے ساتھ بڑی انعامی رقم (مبلغ دس لاکھ درہم) بھی دی گئی۔ لیکن مولانا جیسی مستغنی شخصیت نے شان قلندرانہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام رقم غریبوں اور اسلامی اداروں کیلئے وہیں وقف کر دی۔ اس سے قبل فیصل ایوارڈ کی بھاری رقم بھی مولانا مدظلہ نے مختلف فلاحی اداروں اور جہاد افغانستان کے لئے دی تھی۔ ہم مولانا مدظلہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے قدر شناسوں اور عظمتوں میں مزید اضافہ فرمائے۔



ازبکستان کی سرحد پر دارالعلوم حقانیہ کے طالب علم سمیت

کئی بے گناہ طالب علموں کی شہادت

گذشتہ دنوں ملک کے ایک بڑے اخبار روزنامہ اوصاف نے یہ حسرت ناک خبر شائع کی کہ ازبکستان میں دینی مدارس کے طلباء کو اپنے ملک میں داخل ہوتے ہوئے کمیونسٹ اور یہودی